وما ابری

Lesson No 125 Root Words (53-82)

ابرئ - برأ - پیدا کرنا (باری)، خلقت،
تبرا - بری الزمہ کرنا۔ بیزار ہونا۔ برأت کرنا۔

لامارۃ - أمر - حکم دینا۔
اتتونی - أتی - آنا + أتی + بـ ← لانا۔
(preposition / حرف جار)

کلمہ - کلم - زخم لگانا، بات کرنا، زبان سے نکلے الفاظ
دوسروں کو زخمی کر دیتے ہیں

مکین - مکن - مکان، رہنے کی جگہ - رہنے والا
امکن - اختیار دینا تمکن - اختیار بخشنا

خزائن - خزن - خزانہ قنطار، کنز
(ذخیرہ، جمع شدہ مال ظاہر اور پوشیدہ نفع کمانے کیلئے) (سونے چاندی نقدی کی بھاری مقدار) (جمع شدہ مال جو چھپا ہوا ہو)
(اکٹھا کرنا + حفاظت کرنا) ← حفاظت کرنے والے کو خازن کہتے ہیں

تتبوا - بوأ - آباد ہونا تبوأ - آباد کرنا
کسی کو اسکی طبیعت اور رزق کے مطابق / موافق آباد کرنا۔

اخوۃ - اخو - أخ / اخ ← بھائی کہلاتے۔
دخل - داخل ہونا ادخل - داخل کرنا۔

جھزھم - جھز - تیار کرنا۔ جہاز، جہیز، تجہیز و تکفین
سامان تیار کرکے رکھنا۔
جھز - تیار شدہ سامان لادنا۔ میت کی تیاری کرنا

کیل - Same R.W - Liquid things Measurement + پیمانہ - جس سے ماپا جائے

نزل - اترنا    مُنْزِل - اترنے والے (یعنی مہمان)

سنراود - رود - بہکانا، پھرانا، پھسلانا، آہستہ آہستہ بہی،
بدکاری کیلئے دوسرے کو ہم خیال بنانا۔
دامحفلھم رودیدا - سورۃ طارق۔

لفتینہ - مسو فتو / فتی - فتن - جوان    فتیان - دو نوجوان
فتیۃ - عورت کیلئے نوجوان / خدمت گار

بضاعتھم - بضع - جو، سامان کیلئے    بضع سنین
چند سال

رحالھم - رحل - اُرحلت - رحل - سفر کرنا، سامان کیلئے
قرآن کیلئے

نکتل - کیل - ماپنا - پیمانہ بھر کر دینا۔ پیمانے سے ماپنا
کر بھر بھر کر دینا۔

امنکم - امن - أمن - امانت رکھنا    أمن
اعتبار کرنا

متعھم - فتح - کھولا - ان سب نے کھولا۔

نمیر - میرۃ - خوراک لانا - ① قوت - خوراک کی اتنی مقدار جس سے
③ خوراک کیلئے الفاظ    ② رزق (جمع کی ہوئی خوراک) ، قوت کوئی جاندار زندہ رہ سکے۔
غلہ / کھانے پینے کا سامان

Noun - Red    Yellow - فعل

اسم - مرکب توصیفی    Yellow - ماضی
" - مرکب اضافی    Green - مضارع
Blue - مجہول

← 13 الفاظ اونٹوں کیلئے قرآن میں

① ابل - اسم جنس
② بعیر - اسم جنس - جوان + طاقتور
۹ سال کا سامان اٹھانے والے اونٹ
③ جمل - نر 5 سال سے زائد
عمر کا خوبصورت اونٹ
④ رکاب - سواری کے قابل اونٹوں کا
قافلہ ، سواری پر سوار ہونے کیلئے
⑥ ھیم - سخت پیاسا اونٹ جسکی
پانی ملنے پر بھی پیاس نہ بجھے۔

⑥ ضامر - باریک / کمزور جسم والا - محنت مشقت سے کمزور

⑦ بدن - وہ اونٹ / گائے جو قربانی کیلئے مکہ بھیجے جاتیں۔

⑧ ناقۃ - وہ اونٹنی جو جفتی کے قابل ہو جائے۔

⑨ عشار - عشر - دس ماہ کی حاملہ اونٹنی

⑩ بحیرۃ - جاہلیت / نظر و نیاز کیلئے مختص جانور (کان کو چیر کر آزاد چھوڑ دینا)

⑪ سائبۃ - ⑤ بچے جننے کے بعد آزاد چھوڑ دیا گیا ہو (بچہ چار دن نظر و نیاز کیلئے مختص ہو۔)

⑫ وصیلۃ - بتوں پر قربان کیا جانے والا

⑬ حامۃ - وہ اونٹ جس نے 10 بچے دے دیے ہوں۔

**موثقا - وثق** - پختہ عہد

← عہد کیلئے الفاظ

وعد ، میثاق ، عقد ، اثر ، معیاد ، ذمہ ،

**تبتش - بئس** - برے کیلئے باس - سختی / تنگی / جنگ

← قرآن میں پیالے کیلئے ⑥ الفاظ

**اسقایۃ - سقی** - پیالہ   ازستسقا - جس پانی مانگا

سقا - پانی پلانا   صلوٰۃ استسقا -

استسقا - verb   اسقایۃ - Noun

① اکواب - کوب - ایسا پیالہ جس کی دستی نہ ہو پکڑنے کیلئے (no handle)

کوز - with handle

② ابریق - جسکا handle ہو اور ٹونٹی بنی ہو۔ (jug / لوٹا)

③ کاس - چھلکتا ہوا پیالہ / بھرا ہوا پیالہ / شراب

④ سقایۃ - پانی پلانا / پانی کا برتن

⑥ صواع - سونے / چاندی کا پیالہ - سونے / چاندی سے بنا ہو

مؤذن - اذن - پکارنا - بلند آواز سے پکارنا - اذان

اُذُنٌ - اجازت    اُذُن - کان

العیر - عیر - اونٹ کا قافلہ - اس معنی پہ لفظ بولا جاتا ہے۔

یسرقون - سرق - چھپ کر - کسی کی غیر موجودگی میں کچھ چوری کر لینا۔

ڈاکہ - سامنے چیز لے جانا۔

تفقدون - فقد - مفقود، فقدان، [illegible] کم ہونا۔

زعیم - زعم - زعم ہو جانا (گمان ہو جانا) زعیم (ضمانت دے دینا) (ضامن بن جانا)

واللہ / تاللہ / والفجر - قسم کیلئے

وُجِدَ - ماضی مجہول - پایا گیا ہو۔

فبدأ - بدأ - ابتداء کرنا - شروع کرنا۔

باوعیتھم - وعی - بخل کرنا - سامان کیلئے۔

اُذُنٌ واعیۃ - یاد رکھنے والے کان

دین - قانون کیلئے، دین کیلئے، روزِ جزا کیلئے، زندگی گزارنے کا طریقہ

فاسرھا - سر - سرور، مسرت، خوشی پیدا کرنا

سِر - راز، خاموشی

صاحب سر - صحابی کیلئے

استیئسوا - یئس - مایوس / ناامید ہونا۔

ابرح - برح - ہمیشہ کرنا - نہ ٹلنا۔

Lesson No 125 Tafseer (53 - 82)

53 - آیت نمبر 52 + 53

- مفسرین کی پہلی رائے - عزیز مصر کی بیوی کے الفاظ ہیں۔
- " " دوسری رائے - یوسفؑ نے کہا تھا۔

① عزیز مصر کی زوجہ - میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتی کیونکہ نفس تو برائی کی دعوت دیتا ہی ہے اور نفس یوسفؑ گے پر اللہ کا رحم۔

② یوسفؑ کے مطابق - میں اپنے نفس کی کوئی براءت نہیں ظاہر کر رہا - نفس برائی کی دعوت دیتا ہے / میں اپنے نفس کو پاک نہیں ظاہر کر

① نفس امارہ - برائی پر لے جانے والے / برائی کا تقاضہ کرنے والا ہے۔

② نفس لوامہ - برائی پر ملامت کرنے والا / توبہ کرنے والا

③ نفس مطمئنہ - نیکی کی طرف راغب کرنے والا / نیکی سے خوش ہوتا ہے۔

- نفس میں برائی کا خیال آجانا - نفس امارہ برائی کی طرف راغب کرتا ہے۔
- عاجزی دیکھیں - گناہ کا خیال آنا پھر نیکی کی طرف پلٹ جانا - اللہ کا رحم ہے

برے خیالات چھوڑ کر / اچھے خیالات کی طرف آجانا۔

شیطان برا تا پھر آتا ہے کہ نیکی نہ کرے اگر اٹھ جائے نیکی کیلئے تو پھر سوچتا ہے کہ سے روکوں اسکو۔

نفس امارہ کا بشر کی طرف اشارہ ہے۔

← مشکل وقت میں کی گئی نیکی ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ وہ کرنے کی کوشش کریں۔

54- مخصوص کر لوں۔ مشیر خاص بنا لوں۔
عام لوگوں نے کہا کہ بادشاہ کا خواب اضغاث احلام ہے۔
بادشاہ یوسفؑ کے علم کا، مداحیتوں کا معترف ہوا۔
پھر یوسفؑ نے بادشاہ سے گفتگو کی۔

← ایسا قحط پڑے گا کہ اردگرد کے علاقے بھی زد میں آئیں گے۔
بادشاہ یوسفؑ سے ملاقات کر کے، بات چیت کر کے شادانی ہوا
گیا۔ پھر یوسفؑ کو بادشاہ نے (ریان بن ولید)
بڑا عہدہ پیش کیا۔
اب جب اس خواب کی تعبیر یوسفؑ کے پاس تھی تو آپ
اس کی منصوبہ بندی بھی آپ کریں۔ کیونکہ تعبیر آپ
کی طرف سے ہے۔
حکومت کی سطح پر میرے خاص مشیر بن جائیں۔
میرے اہم معاملات میں امین ہیں، میرے خزانے، میرے تمام
ہر طرح کے معاملات میں میرے ساتھ رہیں۔

**وہ بادشاہ کے خاص بھید والا بنائے رکھے۔**

**55- یوسفؑ نے خزانے کے لیے خود کو مقرر کیوں کرنے کو کہا؟**

خزانے (رازوں) — زمین کی زرعی پیداوار
یوسفؑ نے بادشاہ سے کہا کہ میں اس پیداوار
کی حفاظت بھی کروں گا اور اس کا علم بھی میرے
پاس ہے۔ ← امین ہونا چاہیے۔
* **حفیظ** — وزیر خزانہ — صحیح حفاظت کرنے والا
* **علیم** — اور علم بھی ہو کہ کیسے نفع کمانا ہے، کہاں
استعمال کرنا ہے۔

رازوں کی حفاظت کرنا سیکھیں / امانتوں کی، عہدوں کی
بھی حفاظت سیکھیں۔

اسلام - خود سے کوئی عہدہ / امارت مانگنا جائز نہیں - کیونکہ اس کی تائید جائز نہ ہوگی
عبدالرحمن بن سمرہ سے کہا تھا -

← عمل کا اصول جس میں نہ لغزش سے بچ سکو ←

اگر کہیں کوئی کام درست انداز سے نہیں ہو رہا تو آپ کوشش کر سکتے ہیں اپنی صلاحیتیں استعمال میں لانے کی بات کر سکتے ہیں -

کسی نے کبھی یہ سوچا نہ تھا کہ پورا کا پورا مصر یوسفؑ کے انگوٹھی کے نیچے
* بائبل میں کہ جب یوسفؑ نے یہ مطالبہ کیا تو اُس بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اتار کر یوسفؑ کے ہاتھ میں پہنائی اور منادی کرائی کہ سب عزیز سے لیں اور معاملات اس کے حوالے کی -

اور بادشاہ نے کہا کہ میں وقت کا فرعون ہوں اور پورا کا پورا مصر تیرے حکم کے بغیر ہاتھ یا پاؤں نہ اٹھا سکے گا -
Reference - تورات

انگوٹھی دے دی یعنی پورے مصر کا بادشاہ بنا دیا -

## * عمل کا بہت بڑا اصول *

← ظاہری چیزوں سے بہت Attract ہوتے ہیں اور کئی دفعہ وہ ہی اچھی چیز کا چلا جانا اور اس کے بعد بظاہر اتنی Attractive چیز نہیں ہوں کچھ وقت کے بعد ہی اس چیز کی اہمیت سمجھ / نظر آتی ہے -

56 - مصر کی ساری زمین یوسفؑ کا اقتدار + تمام اصولوں کو بنانے رائج کرنے والے وہ - جو چاہے اصول بنائیں اُسے لاگو کریں -

آیت کا آخری حصہ

* قیدی کو قید خانے سے نکال کر مصر کا بادشاہ بنا دیا

اگر فصل مل جائے تو تائید شامل ہوگی بھیا ہم تمام حقوق ادا کر سکوں گے۔

57- ایمان + متقی — آزمائش میں تو انتا بھی ہے اور دنیا و آخرت دونوں میں انعام / رحمت سے نوازتا ہے۔

* اصول
* دوسروں سے ایثار رکھیں۔
* آزمائش نہ مانگیں آ جائیں تو توکل کریں، صبر کریں۔
* ایمان لائیں اور تقویٰ کی روش اختیار کریں۔
متقین ہی محسنین بنتے ہیں۔

**Break for 7 years ⇒**

خیال خوشحالی کا دور دورہ تھا اب اللہ رب العزت قحط والے سالوں سے واقعہ کا وہیں سے تسلسل قائم کرتے ہیں۔

58- مصر، شام، فلسطین، شمالی عرب، مشرق اردن اگرچہ سب اردگرد کے ممالک قحط کی لپیٹ میں آئے۔
جب اردگرد کے ممالک میں یہ خبر پھیل گئی کہ مصر میں غلہ موجود ہے اور وہ دے بھی رہے ہیں۔

* یوسفؑ انکو پہچان گئے مگر بھائیوں نے نہ پہچانا۔
(خدمتگاروں) کا

59- یوسفؑ نے اپنے ~~کارندوں~~ سے کہا ان کا سامان تیار کر دو۔
اور جب وہ چلنے لگے کہ اپنے سوتیلے بھائی کو میرے پاس لانا — بنیامین۔ علاتی بھائی — ماں جائے۔
ماں کی طرف سے ایک بھائی

* راشن دینے کا بھی کچھ اصول تھا۔ جتنے لوگ ہوں

تھے اسکے مطابق دیا جا دیا تھا۔ یوسف ؑ نے اس لیے بھی کہا کہ میرے پاس لانا کیونکہ غلہ لینے نکلے انہوں نے بتایا ہوگا کہ سوتیلا بھائی اور والد بھی ہیں۔

59 کا آخری حصہ

یوسف ؑ یہاں انکو shock دلاتے ہیں کہ میں نے تمہیں بھر بھر غلہ دیا ہے تمہیں فراوانی سے اور بہترین مہمان نوازی کی ہے۔ ترغیب دلائی ہے۔

59 - ترغیب دلائی۔

60 - ترہیب دلائی۔ اگر بنیامین کو نہ لائے تو میرے پاس نہ آنا اور پاس بھی نہ بھٹکنا۔

مفسرین کے مطابق - ان 10 بھائیوں نے کہا کہ ہمارے سوتیلے چھوٹے بھائی + والد کا بھی دے دیں۔ لیکن انہوں نے نہ دیا اور کہا والد تو چل نا بینا ہے تم اس بھائی کو تو لا سکتے ہو اسے لانا پھر اسے ملا گا۔

61 - ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کریں گے اور اب ہم کوشش میں کامیاب ہوتے ہیں یا ناکام ٹھہرتے ہیں۔ اس بات کا ہمیں نہیں علم۔

62 - یوسف ؑ کے لوگ (مصر والے) معمولی قیمت پر غلہ اردگرد کے لوگوں میں دے رہے تھے / اردگرد کے علاقوں میں تاکہ زیادہ تر لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ (ذخیرہ اندوزی - اصول / ترجیح)

اسی لیے کیونکہ ان کا سامان میں واپس کر دینے کو دیا کہ کہیں کل کو یہ بھی نہ ہو نے کی بنا پر غلہ لینے ہی نہ آئیں۔

شاید کہ وہ گھر جا کر یہ پونجی دیکھ کر خوشی خوشی واپس لوٹ آئیں اور بھیجان جائیں۔

63- یوسفؑ کے بھائیوں نے باپ کو سب بتایا کہ ہمیں غلہ نہیں ملا بنیامین کو ہمارے ساتھ بھیج دیں۔ ہماری مہمان نوازی اچھی تھی۔ طبع فطری انداز میں تفصیل بتا کر + بنیامین کو لے جانے پر اجازت چاہی تاکہ آگے بھی ہمیں غلہ مل سکے۔

64- حضرت یعقوبؑ کہہ رہے ہیں کیسے تم پر میں بھروسا کروں جیسا یوسفؑ کے معاملے میں کیا تھا۔

**حضرت یعقوبؑ**

اللہ رب العزت سب سے زیادہ حفاظت کرنے والا سب سے زیادہ رحم کرنے والا رحیم ہے۔

ارشاد: مجھے دوسرے صدمے میں نہیں ڈالے گا بنیامین کو مجھ سے جدا کرکے۔ اللہ بنیامین کی حفاظت کرنے والا ہے اور وہ بہت رحیم ہے۔

65- انکی یہ بھی اپنے سامان کھولنے پر مل گئی اور انکو ایک بات پتہ چل گئی کہ **یہ پونجی انکا دینے کے باوجود واپس کر دی گئی۔ بہت خوش تھے اس بات پر۔**

**ارادہ باندھا۔** کہ اب دوبارہ غلہ لینے جائیں گے اور بھائی کو بھی ساتھ لے جائیں گے حفاظت بھی کریں گے۔

* بھائی جائے گا تو اسکے حصے کا بھی غلہ بھی مل جائے گا ← قحط کے زمانے میں جب غلہ کہیں نہیں ہیں ایسے میں اللہ کا بہت خوشی ہے۔

ہمارے اخراجات کم ہے لیکن غلہ بہت زیادہ ہے۔
ہمارے لیے یہ چیز بہت زیادہ اچھی ہے اور ہم بہت خوش۔

قالوا یا ابانا ما نبغی

ابا کا مطلب بابا۔ بیان

① اور ہم آپ سے ابا جان پیسے نہیں چاہتے بلکہ بھائی کو ساتھ لے کر جانا چاہتے ہیں۔ پیسے تو پہلے ہی ہمیں واپس کر دیے گئے ہیں۔

② ما ابغی کا مطلب استفہامیہ۔

"بنیامین کے جانے سے ایک اونٹ زیادہ غلہ ملے گا۔"

66۔ یعقوبؑ - نابینے + بوڑھے + یوسفؑ گم ہو چکے ہیں + بنیامین کو لے جانے کی اجازت + دل سے نہیں چاہتے + اس لیے جو تدبیر کر سکتے ہیں کر رہے ہیں۔

تم نے اللہ کو گواہ بنا کر حلف اٹھایا ہے کہ پختہ وعدہ کیا ہے کہ بنیامین کی حفاظت کرو گے۔

اللہ کو نگہبان بنانے سے مطلب
حفاظت اللہ کی توفیق سے ہو سکتی ہے اور اگر اللہ چاہے ورنہ انسان خود کچھ نہیں کر سکتا۔

صحیح مسلم سے روایت
آپؐ سے کسی شخص نے عہدہ کی درخواست کی تو آپؐ نے فرمایا کہ ہم ایسے شخص کو عہدہ نہیں دیتے جو خود خواہشمند ہو۔

تقویٰ + ایمان ـ دنیا کا فرحت منسوب سکتی ہے اور دونوں میں منافع ملتا ہے۔

← جھوٹ نہ بولیں۔
← اولاد نامہربان ہو ـ قطع تعلق نہ کریں۔

67 ـ یعقوبؑ نے یہ تدبیر کیوں کی؟
یہ قبائلی لوگ تھے اور مصر کے لوگ باتمیز / بااصول اور بہت Manner والے تھے۔

① اس لیے انہوں نے کہا کہ اکٹھے بن کر نہ داخل ہونا علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا کہ نہ بیوہ وہ تمہیں کوئی وارا نہ سمجھو ہیں۔
② سب اکٹھے جاؤ گے تو کہیں نظر نہ لگ جائے اچھے / جوان ہیں۔
← میری تدبیر ہے جو میں نے کی ہے لیکن اللہ کی مشیت سے نہیں بچا سکتا یعنی جو تقدیر میں لکھ دیا گیا اس سے نہیں بچا سکتا۔

تدبیر = تقدیر
تدبیر = توکل

← آپؐ نے فرمایا
صحیح بخاری ـ العین حق ـ نظر لگ جانا حق ہے۔

← امام مالکؒ نے موطا میں روایت کیا ہے۔
کہ آپؐ نے فرمایا جب کوئی چیز نظر کو اچھی لگے تو کہو
بارک اللہ ـ اللہم رب العزت اس میں برکت دیں۔

← سورۃ الفلق + سورۃ الناس پڑھو ہیں۔

← ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ - جب وہ لوگ باغ میں داخل ہوں تو یہ کیوں نہ کہا - سورۃ کہف

← حضرت حسنؓ + حسینؓ کو آپؐ دعا پڑھ کر پھونکتے تھے، اور حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ نے یہی پڑھی تھی۔

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ "

**← نظریہ برحق ہے۔**

نظریہ انسان کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں پہنچا دیتی ہے۔
اسی لیے آپؐ نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اس میں من کل عین لامۃ بھی ہے۔

**← سہل بن حنیف کا واقعہ**

ایک موقع پر غسل کرنے کے لیے کپڑے اتارے ان کے سفید تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ کی نظر پڑی تو ان کی زبان سے نکلا میں نے تو آج تک کسی کا اتنا خوبصورت بدن نہ دیکھا - یہ کہنا تھا کہ انکو تیز بخار ہو گیا۔ آپؐ کے پاس بات پہنچی تو عامر بن ربیعہ کو علاج کا بتایا کہ وضو کر کے پانی جمع کریں اور سہل بن حنیف کے بدن پر بہائیں تو ان کا بخار اتر گیا اور وہ آپؐ کے ساتھ جس مہم پر جانا تھا روانہ ہو گئے۔

آپؐ نے عامر بن ربیعہ کو یہ بھی تلقین کی
کہ تم نے کیوں نہ اپنے بھائی کو برکت کی دعا دی۔
آدمی کیوں اپنے بھائی کا قتل کرتا ہے۔

- **برکت کی دعائیں۔**

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ — ضرور پڑھیں اور
بارک اللہ — نظرِ بد کا شکار ہونا برحق
محفوظ رہیں — ہے۔
اعیذکما ... لامۃ —

یوسف کے بھائی - صحرائی لوگ } رہن سہن، طریقہ کار،
مصر کے لوگ - شہری لوگ } پہننا اوڑھنا مختلف ہوتا ہے۔

- **اصول**

تدبیر کے بعد - ظاہری بیماریاں مادی - لیکن اس پر
بھروسہ نہ کریں۔
پھر توکل / بھروسہ اللہ پر رکھیں۔

(1) حسد تدبیر / نظرِ بد سے بچنے کی دعائیں۔
(2) حکومت / فیصلے / اختیارات - اللہ کے پاس
(3) تدبیر اور توکل کا توازن قائم کرتی ہے۔

68 - اپنے باپ کی ہدایت کے مطابق - مصر کے دارالسلطنت میں
داخل ہوئے۔
اللہ کی مشیت کے مقابلے میں تدبیر کچھ کام نہ آئی۔

- **حدیث کا مفہوم:**

تدبیر کرنی چاہیے لیکن تدبیر تقدیر نہیں بدل سکتی بجز دعا کے
اس لیے دعا ہر حال میں ضرور کریں۔

یعقوبؑ کے پاس تدبیر - اللہ کی طرف سے عطا کردہ علم
علمہٗ — ہم نے اسے سکھایا تھا۔

تدبیر + توکل — لازم و ملزوم

69- 21، 22 سال کی کہانی ایک جملہ میں کہ ہیں لوٹ کر بنیامین کیلئے یوسفؑ کے پاس آ گئے؟

← مفسرین کے مطابق
2 لوگ ایک کمرے میں ٹھہرائے گئے تھے - 10 لوگ پورے ہو گئے پھر بنیامین علیحدہ رہ گئے پھر اُن سے بات چیت کی اور حوصلہ دیا - تسلی دی۔

70- یوسفؑ کی پھر سے ایک اور تدبیر - اپنے چھوٹے بھائی کو روکنے کی - سوتیلے بھائیوں کے ظلم سے / ویسے ہی روکنے کیلئے

بنیامین کے تھیلے میں بادشاہ کا پیالہ رکھ دیا۔
چپکے سے پیالہ رکھ دیا ہے - کھانے پلانے والوں کو ضرورت پیش آئی تو انہیں ملا نہیں تو سوچا یہ لوگ جا رہے ہیں کہیں انہوں نے تو نہیں رکھ لیا - لے لیا۔

72- ایک اونٹ کا غلہ — انعام ہے۔
سونے / چاندی کا پیالہ جو پانی پینے کیلئے / اور غلہ ماپنے کیلئے بھی وہ پیالہ تھا۔

← یوسفؑ نے بنیامین کو روکنے کیلئے یہ تدبیر کیوں کی جب کہ والد کی حالت سے وہ واقف تھے؟

## امام قرطبی تفسیر مفسرین کی رائے

بنیامین بھائی نے جب پہچان لیا کہ یوسفؑ انکے بھائی ہیں
پھر چاہا اور کہا کہ مجھے اپنے پاس رکھ لیں - پھر یہ سوچا
کہ اب کیا کیا جائے -

## زیادہ تر مفسرین کی رائے

یہ سب اللہ کی طرف سے تھا تاکہ حضرت یعقوبؑ
کے ایمان کی تکمیل ہو جائے -

جب آزمائش کا End اختتام ہونے لگتا ہے تو
تو آزمائش مزید سخت اور برداشت کی آخری
حد، صبر کا گھونٹ حلق تک آ جاتا جہاں
پہنچ جاتا ہے پھر ہی امداد کی صبح ہوتی ہے -

73 - ہم مصر میں کوئی فساد نہیں کرنے آئے (نہ چوری، نہ ڈاکہ)
کچھ بھی نہ -

75 - حضرت یعقوبؑ کے بیٹوں نے چوری کی سزا وہ ہی بتائی
جو قانون ابراہیم تھا یعنی کہ چور کو اس شخص کی غلامی
میں دے دیا جاتا ہے - تو اب بھی یہ ہی سزا ہے جس کے
پاس سے نکلے

76 - حضرت یوسفؑ کبھی بھی بنیامین کو مصر کے قانون کے مطابق نہ
لے سکتے تھے کیونکہ وہاں یہ سزا نہ تھی۔ شاہی قانون
بادشاہ کی طرف سے مقرر کردہ تھے کیلئے وہ قانون ابراہیمؑ کے مطابق
فیصلہ کر سکتے تھے۔

اگر کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے مگر وہ کر نا سکا اور اللہ عیب سے مدد کر دے۔ تو کیا بلند درجات میں جب اللہ چاہے کسی کا درجہ بلند کرنا۔

← بادشاہ کے قانون کے مطابق چوری کی سزا۔

- کچھ fine ادا کرے گا اور پٹائی کر کے چھوڑ دیا جاتا تھا۔

← ہر صاحب علم کے اوپر اللہ رب العزت سب سے بڑا علم والا ہے۔

Example
یوسفؑ کے بھائیوں کا علم ۔ ہمارے پاس پیالہ نہیں ہے۔
اور جب پیالہ تھیلوں سے نکل آ تو وہ ناقص علم والے ثابت ہوئے اور اللہ رب العزت سب سے بڑا علم والا ہے۔
حضرت موسیٰ کا علم والا ہونا کو کہنا۔

77- بھائیوں نے شرمندگی کو مٹانے کیلئے یوسفؑ پر الزام لگا دیا کہ انہوں نے بھی چوری کی تھی۔

یوسفؑ ۔ وقت کے بادشاہ اور وہ یہ بات سن کر پی لی گیا ۔ اور نہ ہی ان کو Arrest کیا نہ ہی کچھ اور کہا۔
صبر کا ~~کا~~ ~~بیبا~~ + اخلاق کا + کردار کا ۔ اعلیٰ مظاہرہ

اگر وہ بول دیتے تو راز فاش ہو جاتا۔
کئی دفعہ آپ پر الزام لگ جاتا ہے پھر اللہ واضح کر دیتا ہے۔

78- اب وہ بنیامین کو چھڑانا چاہ رہے ہیں ساتھ ہی یوسفؑ کے احسان کی یاد دلا رہے ہیں کہ آپ ایک اچھے نفس کے حامل

انسان میں۔

79- **توریہ** ۔ یعنی بات کا رُخ پلٹ دینا اصل بات چھپا جانا
یعنی ہم سامان جس سے مراد ہے اسکو یہی رکھیں گے بجائے
یہ کہیں گی کہ ہم چور کو یہی رکھیں گے۔

**توریہ** ← کسی مظلوم کو ظالم سے بچانے کیلئے اصل امر کو چھپا
دینا۔ کوئی طریقہ نکال لینا
* پیالہ رکھنا بھی تو ریہ ہی ہے۔
* حضرت علیؓ کا واقعہ کہ جب سے یہاں کھڑا ہوں کوئی
نہیں گزرا۔

80- **مشورے کیلئے اکٹھے ہو گئے۔**
پاس
یہودا / روبیل (رئیس) - وہ بولا - - - - - - - -
میں ہرگز اس زمین سے نہ ہلوں گا یہاں تک کہ میرا والد یہاں
سے ہٹنے کی ~~ہٹ~~ اجازت نہ دے دے یا اللہ کوئی فیصلہ
کر دے۔ (موت آجائے)
* برح - ~~ہٹنا~~ سامنے نہ آنا۔ opposite
* برز - میدان میں سامنے آجانا ← وبرزت الجحیم۔
"کن" "مگ" جائے تو مطلب ~~ہ~~ الٹ ہو جائے گا۔

81- بری بات پر والد کے ساتھ جوڑ دیا۔ ← یہودا یہ سب کرنے کو کہہ دیا ہے۔
① ہم نے تو چوری کرتے نہ دیکھا ② اور غیب کا علم ہمارے پاس
نہ تھا۔ یعنی غیب میں ہم نے تو نہ کرتے دیکھا۔
③ ہم نے بنیامین کی حفاظت کی پوری کوشش کی ہے۔

← بڑے بھائی کو یقین تھا کہ ہمارے والد ہماری بات کا یقین نہ کریں گے۔

اس پہ اتنی تفصیل دے رہے ہیں۔

بستی والے - مصر والے

قافلہ - جو مصر سے کنعان انکے ساتھ آیا ہے۔

**← یعقوبؑ کی آزمائشوں کی تکمیل ہے۔** منشا یہ بھی

**تفسیر مظہری - "انہ عمل ذلک بامر اللہ تعالی**

**~~انہ فعل ذلک بامر~~ لیزید فی بلاء**

**~~لیزداد بلاغ فی~~ یعقوب**

یوسفؑ نے یہ سارے معاملات اللہ کے حکم سے کیے ہیں اور جنکا منشا حضرت یعقوبؑ کا امتحان اور ابتلاء کی تکمیل تھی۔

← آزمائش بلندی درجات دینے کیلئے آتی ہیں۔

* کسی کا گم ہو جانا * کسی کا بدل جانا

* کسی کا فوت ہو جانا

**← عمل کے اصول**

① کام کرتے انشاءاللہ کہنا + حفاظتی تدبیر کریں۔

② اشتہاری مجرم کو پکڑنے کیلئے - انعام رکھا جاتا ہے = Useful way

③ ضمانت دی جا سکتی ہے۔

④ توریہ کیا جا سکتا ہے = حیلہ شرعی سے کہتے ہیں اور یہ جائز ہے

CamScanner